احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 20 دسمبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 20 دسمبر 2012ء 6 صفر 1434 ہجری 20 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 293

گندگی سے بچاؤ

صحابہؓ رسول بیان کرتے ہیں کہ اس زمانہ میں باقاعدہ غسل خانے نہیں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کے لئے دور چلے جاتے اور نرم زمین تلاش کرتے۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ باب اذا اراد الحاجۃ حدیث نمبر 20)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہانے کی جگہ پر پیشاب کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(ترمذی کتاب الطھارۃ باب کراہیۃ البول فی المغتسل حدیث نمبر 21)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عدی بن حاتم جب سے اسلام لائے ہمیشہ باوضو رہے۔ (اصابہ تذکرہ حضرت عدی بن حاتم)

حضرت بلالؓ فرماتے ہیں کہ جس وقت بھی میرا وضو ٹوٹتا ہے میں فوراً وضو کر لیتا ہوں۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابۃ باب المؤذنون اطول الناس جلد 3 صفحہ 385)

اسی کی بدولت آپ کو وہ بلند مقام ملا کہ ایک دن آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اے بلال! تم اپنا کوئی بہت ہی خوبصورت عمل بتاؤ جس کی وجہ سے میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے تو بتایا گیا یہ بلال ہے۔ اس پر حضرت بلال نے عرض کیا! مجھے تو اپنا کوئی بھی عمل خوبصورت نظر نہیں آتا ہاں اتنی بات ہے کہ میں ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں اور جب بھی وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نماز بھی ضرور پڑھ لیتا ہوں۔ (مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب من فضائل بلال)

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ مسجد قباء میں صحابہؓ کے پاس تشریف لائے۔ آپؐ نے دیکھا کہ مسجد میں انصار صحابہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے اُن سے فرمایا کیا تم لوگ مؤمن ہو۔ اس پر وہ سب خاموش رہے۔ آپؐ نے اپنا سوال دوہرایا تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! بے شک یہ لوگ مومن ہیں اور میں بھی ان میں سے ایک ہوں۔ آپؐ نے اُن سے پوچھا کیا تم تقدیر پر ایمان رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپؐ نے پوچھا کیا تم مصیبتوں پر صبر کرتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ پھر آپؐ نے دریافت فرمایا کیا تم کشادگی اور آسودگی کی حالت میں شکر کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم تم مومن ہو۔ اس کے بعد آپؐ بیٹھ گئے اور فرمایا اے گروہ! اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف فرمائی ہے۔ (آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا۔ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ .... (سورہ توبہ: 108) وہ کیا بات ہے وہ کون سی پاکیزگی ہے جو تم اختیار کیے ہوئے ہو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم قضائے حاجت کے بعد تین ڈھیلے استعمال کرتے ہیں اور اس کے بعد پانی استعمال کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ فِيهِ رِجَال......

ایک روایت میں ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہم جس پاکیزگی کا اہتمام کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ نماز سے پہلے ہم وضو کرتے ہیں اور ناپاکی کی حالت میں ہم غسل کرتے ہیں۔

(سیرت حلبیہ مع اضافات اردو جلد دوئم صفحہ 149، 150)

قرضوں کی وصولی میں نرمی

حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

''آج اگر تم لوگوں سے حسن سلوک کرو گے اور اپنے قرضوں کی وصولی میں نرمی سے کام لو گے تو یاد رکھو ایک دن تمہارا بھی حساب ہوگا۔ اس دن تم سے بھی اچھا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے گناہوں سے درگذر کیا جائے گا لیکن اگر آج تم نیک سلوک نہیں کرو گے تو اس دن تم سے بھی کوئی نیک سلوک نہیں کیا جائے گا یہ وہی حکم ہے جس کی طرف رسول کریم ﷺ نے بار بار توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ تم دنیا میں رحم سے کام لو تاکہ آسمان پر تمہارا خدا بھی تم سے رحم کا سلوک کرے۔''

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 641)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب
  ماہر امراض معدہ و جگر
- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
  آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
  گائناکالوجسٹ

ڈاکٹر صاحبان مورخہ 23 دسمبر 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انعامی سکالرشپس 2012ء

زیر انتظام :نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

(درخواست دہندہ مکمل پتہ وفون نمبر ضرور درج کریں نیز واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2012ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ان سکالرشپس کیلئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء و طالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔سکالرشپس کو تین مختلف Categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆جنرل سکالرشپس ☆میڈیکل سکالرشپس
☆دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆صدیق بانی گولڈمیڈل وانعامی سکالرشپ
☆خورشید عطاء سکالرشپ
☆صادقہ فضل سکالرشپ

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈمیڈل وانعامی سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کیلئے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

☆پری میڈیکل گروپ ☆پری انجینئرنگ گروپ
☆جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations)

درج بالا تینوں گروپس جو طلبہ سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار روپے مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

خورشید عطاء سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

صادقہ فضل سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج ر یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کیا ہو ۔ سکالرشپس کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆مرزا مظہر احمد سکالرشپ ☆ ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ ☆سندس باجوہ سکالرشپ ☆امۃ الکریم زیروی سکالرشپ ☆ملک دوست محمد سکالرشپ ☆حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ ☆رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دوسالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ایسے دو طلباء و طالبات کو پینتیس پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔گریجوایشن (بی اے/بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا B.Com (Hons) چار سالہ کورس پاس کیا ہو ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو اس کو پندرہ ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہو گا۔یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیئے جائیں گے۔

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

(صرف واقفین نو طلباء و طالبات کے لیے۔ جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں)

یہ انعامات ایسے واقفین نو طلباء و طالبات جنہوں نے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چار سالہ) یا ایم ایس سی کسی بھی مضمون پاس کیا ہو۔انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔موصولہ درخواستوں میں بی ایس (چار سالہ) میں پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے طالبعلم/طالبہ کو بیس ہزار روپے اور ایم ایس سی میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم/طالبہ کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

میاں عبدالحی سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی میں بی ایس ماس کمیونیکیشن اور بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کیا ہو۔سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر بی ایس ماس کمیونیکیشن یا بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر کیا جائے گا۔موصولہ درخواستوں پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم/طالبہ کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔جن میں سے ایک سکالرشپ ماس کمیونیکیشن اور ایک سکالرشپ کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہو گا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ انجینئرنگ یونیورسٹی میں بیچلرز آف انجینئرنگ کی کسی بھی فیلڈ (مثلاً مکینیکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہو۔سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے پر دیا جائے گا۔یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی اور دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔دونوں سکالرشپس کی رقم پچاس، پچاس ہزار روپے ہوگی۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں کسی ایک میں داخلہ حاصل کیا ہو۔داخلہ حاصل کرنے والے ہر طالبعلم/طالبہ کو پچیس پچیس ہزار روپے کے انعام دیئے جائیں گے۔سکالرشپ کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں گریجوایشن (کسی بھی پروگرام) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح

نکاح کی تقریب میں اللہ تعالیٰ نے بے انتہا نصائح فرمائی ہیں جو صرف ایک وقتی خوشی کی طرف توجہ نہیں دلاتیں

دنیا کی خوشیوں میں گم ہو کے آخرت کو نہ بھول جانا ہمیشہ صرف آخرت پہ تمہاری نظر رہنی چاہئے

خطبہ نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 نومبر 2011ء بمقام بیت فضل لندن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9 نومبر 2011ء بروز بدھ بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاح کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ ملیحہ منور بنت مکرم منور احمد صاحب چوہدری اور منصور احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب کا ہے۔

حضور انور نے دلہا سے دریافت فرمایا: منصور احمد کے ساتھ چٹھہ نہیں لکھتے؟ اور پھر فرمایا: بچی اور دلہا دونوں وقف نو میں ہیں۔ واقف زندگی ہیں۔ لڑکا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اور بڑے اچھے طلباء میں سے ہے۔ اللہ کرے کہ آئندہ بھی اسی طریق پر اپنی کارکردگی دکھاتا رہے اور زندگی میں بھی کامیاب خادم سلسلہ بن سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ یہ تعارف بھی کروا دوں کہ ملیحہ منور جو ہے یہ بھی ماشاء اللہ بڑی پڑھی لکھی اچھی بچی ہے، یہ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے Women Section کی صدر بھی ہیں اور ان کا خاندان پرانا خدمت گاروں کا خاندان ہے۔ ان کے ایک تایا امریکہ میں مربی سلسلہ ہیں۔ خود منور صاحب بھی سیکرٹری امور عامہ ہیں اور جماعت کی خدمت کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: عزیزم منصور کے متعلق تو میں نے بتا دیا کہ جامعہ احمدیہ میں پڑھ رہے ہیں اور ان کے بھائی بھی جامعہ جرمنی میں پڑھ رہے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ بھی اچھا دیندار خاندان ہے۔

ان کا رشتہ طے ہونے پر جب ان کے نکاح کا موقعہ آیا تو آج کل جماعت کونسلنگ کا جو کام کرتی ہے، ان کو بھی جماعت نے کہا کہ کونسلنگ کیلئے آئیں تو میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ ان کی کونسلنگ میں خود کر دوں گا۔

حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ میں نے کہا دونوں خاندان اللہ کے فضل سے دیندار خاندان ہیں اور دیندار خاندانوں کو علم بھی ہوتا ہے اور اس علم کو اپنے اوپر لاگو بھی کرنا چاہئے کہ رشتہ نبھانے کیلئے، معاشرتی حقوق ادا کرنے کیلئے، حقوق العباد ادا کرنے کیلئے ان کی کیا ذمہ داریاں ہیں اور یہ علم جب وہ اپنی زندگیوں پہ لاگو کریں گے تو کسی کونسلنگ کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر خوف خدا ہو تو انسان کے اندر سے اس کا نفس اور اس کا ضمیر اور اس کا دل خود بخود اس کی ہر وقت کونسلنگ کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے نکاح کے خطبہ میں سب سے بڑی چیز اور اہم چیز تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ متعدد جگہ تقویٰ کا لفظ استعمال ہوا ہے کہ اللہ کا خوف مدنظر رہے۔ یہ مدنظر رہے گا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری ہر حرکت وسکون کو دیکھ رہا ہے تو تمہارا دل تمہاری ایک وقت کی کونسلنگ ہی نہیں بلکہ مستقل تمہیں، عورت کو بھی، مرد کو بھی، لڑکی کے ماں باپ کو بھی، لڑکے کے ماں باپ کو بھی، رشتہ داروں کو بھی، عزیزوں کو بھی تنبیہ کرتا رہے گا۔ پس یہ کونسلنگ صرف ایک وقتی کونسلنگ نہیں ہونی چاہئے بلکہ اللہ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے نہ صرف دلہا دلہن کو بلکہ دونوں طرف کے خاندانوں کو اپنے ضمیر کو ٹٹولنے کی ضرورت ہے۔ اپنے نفس کو ٹٹولنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اپنے دل کو ٹٹولنے کی ضرورت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ۔ اہل میں صرف بیوی ہی شامل نہیں ہے کہ مرد کو اس کی نصیحت ہے بلکہ یہ نصیحت عورت کو بھی اپنے دائرے میں ہے، مرد کو بھی ہے، خاندان کو بھی ہے۔ اہل میں رشتہ دار بھی شامل ہیں۔ اس میں خاندان بھی شامل ہے۔ بیوی بھی شامل ہے۔ اور بھی اہل کے بہت سارے مطلب ہیں اور یہ بڑا وسیع لفظ ہے جس کو آنحضرت ﷺ نے بیان فرمایا کہ اس سے تمہارے رشتے ہمیشہ نہ صرف قائم رہیں گے بلکہ خوبصورتی سے نبھتے رہیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ نکاح کے پہلے حصہ کے مضمون کو چھوڑتے ہوئے تقویٰ سے متعلق آیات کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اس سے جو اگلی آیات ہیں جن میں تقویٰ کا حکم ہے، اس میں اللہ تعالیٰ نے اس بنیادی چیز (تقویٰ) کو بیان کرنے کے بعد جن چیزوں کی طرف توجہ دلائی ہے ان میں سے چند ایک یہ ہیں کہ تم دونوں ایک ہی جوہر سے پیدا کئے گئے ہو۔ جب تمہاری بنیاد ایک ہے، تمہارا جوہر ایک ہے، تم ایک آدم کی اولاد ہو تو پھر کسی بات پر فخر نہیں ہونا چاہئے۔ نہ ذات کا، نہ دولت کا، نہ رتبہ کا، نہ نیکی کا بلکہ یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کر کے ایک دوسرے کیلئے نمونہ بنیں۔ تقویٰ جو سب سے بڑی خوبی ہے وہ پیدا کر کے ایک دوسرے کیلئے نمونہ بنیں نہ کہ اپنی کسی دنیاوی چیز کو اپنے فخر کا موجب بنائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا قول سدید کہو۔ سچی بات کہو۔ ایسی سچی بات جس میں کوئی ایچ پیچ نہ ہو۔ یہ لڑکے لڑکی کیلئے بھی اور دونوں خاندانوں کیلئے بھی بڑا ضروری ہے۔ اگر یہ چیز پیدا ہو جائے تو ہمیشہ آپس میں ایک اعتماد کی فضا قائم رہتی ہے اور یہ اعتماد کی فضا پھر رشتوں میں خوبصورتی پیدا کرتی چلی جاتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ مقام حاصل کرنے کیلئے اگر اللہ تعالیٰ کی نظر میں تم نے کوئی اعلیٰ مقام حاصل کرنا ہے تو اللہ اور رسول کی کامل اطاعت کرو۔ ان حکموں کی تلاش کرو جو اللہ اور رسول کے حکم ہیں اور جب ان کی پیروی کرو گے تو کبھی بھی زندگی میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی جو رشتوں میں بدمزگیاں پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ پس یہ چیزیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔ دلہا جامعہ کے طالب علم ہیں جنہوں نے انشاء اللہ تعالیٰ زندگی میں خود بھی آگے جا کے دوسروں کیلئے نمونہ بننا ہے اور ان کی تربیت کا باعث بھی بننا ہے۔ ان کو نصیحتیں بھی کرنی ہیں۔ جب تک خود اپنے اوپر یہ ساری چیزیں لاگو نہیں کریں گے تو نہ وہ نصیحت کرنے کا حق رکھتے ہیں، نہ اس نصیحت کا اثر ہوگا۔ پس یہ چیز ہمیشہ ایک واقف زندگی کو اور خاص طور پر اس کو جو مربی سلسلہ اور (-) سلسلہ بن رہا ہو اپنے پیش نظر رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم ان چیزوں پر قائم رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بھی بخشے گا اور جو گناہ بخشے جاتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ گناہوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ رہتی ہے اور نیکیاں کرنے کی طرف بھی توجہ رہتی ہے اور پھر انسان وہی فوز عظیم حاصل کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوتی ہے۔ پھر آخر میں

Ok
-05-12-2012

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ آپس کے رشتوں میں، اپنی باتوں میں چالاکیاں پیدا کر کے یا خاندانوں کے ساتھ تعلقات میں چالاکیاں پیدا کر کے تم کوئی کامیابی حاصل کر سکتے ہو۔ تمہیں یہ کامیابیاں حاصل نہیں ہوسکتیں۔ تمہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ کو دھوکا نہیں دیا جاسکتا اور ہمیشہ یہ تمہارے پیش نظر ہونا چاہئے اور ہر وقت خوف خدا ہونا چاہئے کہ میں کل کیلئے کیا آگے بھیج رہا ہوں۔ یہ دنیا چند روزہ ہے۔ چند سال ہے۔ زیادہ سے زیادہ سو سال ہے یا کتنی بھی عمر کوئی پالے اوسط عمر تو ہمارے ہاں آجکل زیادہ سے زیادہ ساٹھ پینسٹھ سال ہی ہوتی ہے۔ اس کے بعد جو آخری زندگی ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے، جہاں سارے حساب کتاب ہونے ہیں، اس پر نظر رکھنی چاہئے۔ اس خوشی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے آخرت کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ دنیا کی خوشیوں میں گم ہو کے آخرت کو نہ بھول جانا۔ ہمیشہ صرف آخرت پہ تمہاری نظر رہنی چاہئے اور یہی چیز ہے جو معاشرہ کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ میاں بیوی کے آپس میں حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ دونوں خاندانوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ آخرت کی طرف تمہیں توجہ رہے گی تو دنیا بھی تمہارے لئے جنت بن جائے گی۔ یہی جنت نظیر معاشرہ ہے جو دو خاندان بناتے ہیں، لڑکا لڑکی بناتے ہیں۔ پھر خاندان میں اس کا اثر ہوتا ہے۔ پھر خاندان سے معاشرہ میں اثر ہوتا ہے۔ معاشرہ سے ملک میں ہوتا ہے اور پھر دنیا میں اثر ہوتا ہے۔ اور یہی چیز ہے جس کو آج جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے زیر سایہ لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ آپ ہی وہ ہیں جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی تعلیم کو،......کی تعلیم کو، قرآن کریم کی تعلیم کو اس دنیا میں پھر سے لاگو اور رائج کرنا ہے۔ اگر ہم اس پر عمل کرنے والے نہیں ہونگے تو پھر ہم اپنے اس مقصد کو بھول رہے ہونگے جس کی خاطر ہم اس زمانہ کے امام کو ماننے والے بنے ہیں۔

پس یہ نکاح کی ایک تقریب جو اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے اور اس میں بے انتہا نصائح فرمائی ہیں وہ انسان کو صرف ایک وقتی خوشی کی طرف توجہ نہیں دلاتی بلکہ آج کے دن سے لے کے آخری دن تک، مرنے تک اور مرنے کے بعد کی زندگی تک بھی توجہ دلانے والی ہے۔ اور یہی چیز ہے جو اگر نسلوں میں قائم ہوجائے تو پھر یہ دنیا جیسا کہ میں نے کہا جنت بنتی چلی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں جوڑوں کو ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ ایک دوسرے کے حقوق سمجھنے والے ہوں۔ دونوں خاندان ایک دوسرے کے حق ادا کرنے والے ہوں اور صرف زبانی جمع خرچ نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا:۔ میں نے یہ باتیں اس لئے بھی یہاں بیان کر دی ہیں کہ وقتی کونسلنگ تو کوئی فائدہ نہیں دیتی اور پھر اس میں آپ کے ایک شخص کو فائدہ ہونا تھا۔ لیکن یہ بنیادی باتیں اگر ہم یہاں بیٹھے ہوئے اور سارے سننے والے یاد رکھیں تو اس سے معاشرہ میں ایک حسین اور خوبصورت خاندان کا تصور پیدا ہوگا، معاشرہ کا تصور پیدا ہوگا اور یہی جیسا کہ میں نے کہا ہمارا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقصد کو حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے اور کبھی کوئی ایسی بات نہ ہو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہماری طرف منسوب ہو کے پھر ہمیں بدنام کرتے ہیں، ہم کبھی بدنام کرنے والے نہ بنیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ اب دعا کرلیں۔

اس موقعہ پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ابھی ایجاب وقبول نہیں ہوا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ دلہا میاں تو پریشان ہوگئے تھے کہ ابھی ایجاب وقبول ہونا ہے۔ تو جیسا کہ میں نے کہا عزیزہ ملیحہ منور جو چوہدری منور احمد صاحب کی بیٹی ہیں، ان کا نکاح عزیزم منصور احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ کے ساتھ ساڑھے تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایجاب وقبول کے بعد دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔ (مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب۔ مربی سلسلہ شعبہ ریکارڈ دفتر پی ایس لندن)

مکرم مظفر محمود احمد صاحب

بیت عزیز ریڈشٹڈ جرمنی میں امن کانفرنس

مورخہ 14/اپریل 2012ء کو شام تین بجے بیت عزیز۔ ریڈشٹڈ Riedstadt جرمنی میں ”امن کانفرنس“ کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی ریڈشٹڈ کے میئر Mr. Werner Amend Bürgermeister (Riedstadt) تھے۔

اس کانفرنس میں شامل سیاسی اور مذہبی مقررین کی تقاریر کا خلاصہ یہ تھا کہ آج دنیا کا امن ٹوٹ رہا ہے۔ اسے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ امن کا آغاز گھر، فیملی اور ہمسایوں سے شروع ہونا چاہئے اور پھر یہ امن معاشرے میں پھیلتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم جرمنی میں اپنے شہر ریڈشٹڈ (Riedstadt) سے امن پھیلانے کا آغاز کریں۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو بچپن سے ہی گھر کے اندر تمام انسانوں کے ساتھ رہنے کی تعلیم اور تربیت دیں۔ جرمنی کا آئین Grundgesetz جرمنی میں بسنے والے تمام مذاہب کو آزادی ضمیر کی ضمانت دیتا ہے۔ بعض لوگ مذہب کا نام استعمال کر کے اپنے دنیوی مقاصد حاصل کرتے ہیں اور جنگ میں مذہب کا نام استعمال کرتے ہیں جب کہ تمام مذاہب امن کی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ جمہوریت کی خوبصورتی ہے کہ ایک شہر میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے عبادت خانے موجود ہوں۔

جماعت احمدیہ جرمنی کے مرکزی نمائندہ کے طور پر جرمن احمدی مکرم حماد ہیرٹر صاحب نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں مکرم خرم چوہدری صاحب نے تقریر کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب فرمودہ 14 جون 2011ء کا خلاصہ پڑھ کر سنایا (اصل مکمل خطاب کا جرمن ترجمہ سامنے میز پر رکھ دیا گیا تھا اور اعلان کیا گیا تھا کہ حاضرین یہ اصل مکمل خطاب اپنے ساتھ لے کر جاسکتے ہیں) یہ تقریر حضور نے جرمنی کے شہر ہمبرگ میں بلدیہ کے ہال میں گرین سیاسی پارٹی کی طرف سے منعقد کردہ ایک اجلاس میں فرمائی تھی۔ یہ تقریر جرمن زبان میں بعنوان "Welt aus den Fugen" شائع شدہ ہے۔

اس تقریر میں دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے فوری طور پر سب انسانوں کے ساتھ انصاف کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ دنیا کو بڑی تیسری عالمی جنگ سے بچانے کے لئے سب انسانوں کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس امن کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ”اِس وقت دنیا کو امن کی بڑی ضرورت ہے“۔ اور جماعت احمدیہ ریڈشٹڈ کی اس امن کانفرنس کو سراہا اور اقرار کیا کہ آج جماعت احمدیہ کے ماٹو کی دنیا کو ضرورت ہے یعنی ”محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں“۔

جن سات سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں نے اِس امن کانفرنس میں تقاریر کیں ان سیاسی پارٹیوں کے نام یہ ہیں۔ GLR. PAU. FDP. Die Linke.SPD. CDU. Gruene

عیسائی چرچ کے نمائندوں میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری صاحبان کے علاوہ عیسائی رجسٹرڈ فلاحی تنظیم Laurentius Bruderschaft کے نمائندے شامل تھے۔ اس فلاحی تنظیم کے مقرر مسٹر فشر نے جماعت احمدیہ کی امن کی تعلیم دینے کے حوالے سے بہت تعریف کی۔ سیاستدانوں میں جرمن گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والے ضلع گروس گیراؤ کے نائب کمشنر Mr. Astheimer شامل تھے۔ مذکور نائب کمشنر صاحب اور شہر ریڈشٹڈ کے میئر صاحب نے اس امن کانفرنس کے انعقاد پر جماعت احمدیہ ریڈشٹڈ کا شکریہ ادا کیا۔

اس ریڈشٹڈ نامی شہر میں ایک سیاسی پارٹی جو کہ (دین حق) کی مخالف تھی اس کے مقرر نے بھی اقرار کیا کہ پہلے ہمیں جماعت احمدیہ کی امن کی تعلیم کا پتہ نہیں تھا آج ہم پر (دین حق) کی امن کی تعلیم واضح ہوئی ہے۔

اس امن کانفرنس میں کل 15 مقررین نے مختصر تقاریر کیں جن میں 9 سیاستدان، تین عیسائی پادری صاحبان، دو احمدی مقررین اور ایک مہمانِ خصوصی ریڈشٹڈ شہر کے میئر Mr.Werner Amend شامل ہیں۔ حاضرین کی تعداد کل 60 تھی جن میں نصف غیر از جماعت جرمن اور نصف احمدی تھے۔

اس امن کانفرنس کے آخر پر لوکل امارت ریڈشٹڈ کے لوکل امیر مکرم ناصر احمد صاحب نے امن کانفرنس کے 13 مقررین کو حضرت مسیح موعود کی کتاب ”پیغامِ صلح“ کا جرمن ترجمہ تحفہ دیا اور تین مقرر جو پہلی دفعہ احمدیہ بیت عزیز میں آئے تھے انہیں جرمن ترجمہ قرآن شریف تحفہ دیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امن کانفرنس کے مثبت نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12/اکتوبر 2012ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں

تربیت، تزکیہ نفس، ایمان و علم اور روحانیت میں ترقی کے راز

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

مجملہ خلافت کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ ہی خلیفہ بناتا ہے اس لئے خلیفہ وقت ہر وقت جماعت کی روحانی اور علمی ترقی کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور اس کے لئے جماعت کے افراد کو بروقت ہدایات، نصائح اور تلقین فرماتے ہیں اور اس وقت دنیا میں جماعت احمدیہ ہی اس برکت سے مستفیض ہو رہی ہے۔ ہر خلیفۂ وقت جب بیرونی ممالک کے دوروں پر تشریف لے جاتے ہیں تو وہاں خطبات، تقاریر، مجالس سوال و جواب خصوصاً طلبہ و طالبات کے ساتھ اور پھر ملاقاتوں کے دوران جو نصائح ہوتی ہیں جماعت کے افراد ان کو سن کر بروقت ان پر عمل پیرا ہوتے ہیں اسطرح وہ ان بدنتائج سے محفوظ ہو جاتے ہیں جن میں دوسرے لوگوں کا گرفتار ہونا بعید از قیاس نہیں ہے۔ حضور انور کی چند نصائح اور ہدایات افادہ عام کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

بچہ کی پیدائش پہ عقیقہ

ایک مجلس سوال و جواب میں ایک بچی نے حضور انور کی خدمت میں یہ سوال کیا کہ ”بچے کی پیدائش پر شکرانے کے طور پر جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے تو لڑکے کے لئے دو(2) اور لڑکی کے لئے ایک(1) جانور کی قربانی کیوں کی جاتی ہے؟ اور دوسرا یہ کہ کیا بکرے کی بجائے گائے کی قربانی میں حصہ بھی ڈالا جا سکتا ہے؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ عقیقہ ہوتا ہے، اور عقیقے کے لئے تو بکرے یا بھیڑ کی قربانی کا ہی حکم ہے۔ حصے سے متعلق پھر یہ سوال اٹھاؤ گی کہ جائیداد میں مرد کے دو حصے کیوں ہیں اور عورت کا ایک حصہ کیوں ہے؟ کوئی نہ کوئی حکمت تھی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دو(2) کریں۔ ہو سکتا ہے کہ لڑکوں کو لڑکیوں کی نسبت برائیوں سے بچانے کی زیادہ ضرورت ہو، تمہیں اس بات پر خوش ہونا چاہئے“۔ (الفضل 7 جون 2012ء صفحہ 5)

واقفات نو کن مضامین میں سٹڈی کریں

بچیوں کے بارے میں عموماً فکر ہوتی ہے کہ کن مضامین میں اور کہاں جا کر تعلیم حاصل کریں۔ بعض اوقات بچیوں کا اصرار ہوتا ہے کہ فلاں ملک میں اچھے کالج یا یونیورسٹیاں ہیں وہاں جانا ہے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی ہے۔ والدین اس بات پر راضی نہیں ہوتے۔ اس قسم کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جواباً فرمایا کہ اپنے ہی ملک میں رہتے ہوئے بچیاں تعلیم حاصل کریں۔ دوسرے ملک میں جا کر نہیں۔ (الفضل 7 جون 2012ء صفحہ 5)

حضور انور نے مزید فرمایا کہ واقفات نو میڈیکل اور میڈیا میں سٹڈی کے علاوہ جرنلزم میں بھی جا سکتی ہیں، ٹیچنگ میں جا سکتی ہیں، سائنس میں، ریسرچ میں جا سکتی ہیں۔ بعض ممالک میں حجاب لینے پر پابندی ہے یا ملک کے بعض حصوں اور صوبوں میں حجاب لینے پر پابندی ہے وہاں کوئی اور پڑھائی کر لو کسی مضمون میں ماسٹرز کر لو۔

خلافت ڈے

27 مئی 2012ء کو ایک کلاس میں بچوں نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں اور 27 مئی کو جماعت احمدیہ خلافت ڈے مناتی ہے کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات کے بعد قادیان میں 27 مئی 1908ء کو جماعت میں رسالہ الوصیت کی روشنی میں خلافت قائم ہوئی۔ اس پر ایک طالب علم نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح موعود کی ہدایت کا یہ حصہ پڑھ کر سنایا، جو کہ الفضل یکم مئی 1957ء سے لیا گیا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا میں خدام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سال میں ایک ”دن خلافت ڈے“ کے طور پر منایا کریں۔ اس میں یہ خلافت کے مقام پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں اور اپنی پرانی تاریخ کو دہرایا کریں۔ اسی طرح وہ رؤیا و کشوف بیان کئے جایا کریں جو وقت سے پہلے خدا تعالیٰ نے دکھائے اور جن کو پورا کر کے خدا تعالیٰ نے ثابت کر دیا کہ اس کی برکات اب بھی خلافت سے وابستہ ہیں۔ (روزنامہ الفضل 8 جون 2012ء صفحہ 3)

ثبوت ہستی باری تعالیٰ

ایک طالب علم نے عرض کیا کہ میں نے ہستی باری تعالیٰ کے بارہ میں سکول میں ایک پریزنٹیشن دینی ہے میں نے حضرت مرزا بشیر احمد کی کتاب ”ہمارا خدا“ (OUR GOD) پڑھی ہے۔ حضور نے فرمایا اس کے پوائنٹس نوٹ کر لینے تھے۔ نیز حضور نے فرمایا خود با قاعدہ نماز پڑھتے ہو؟ کبھی اپنی دعا قبول ہوئی ہے؟ طالب علم نے بتایا قبول ہوئی ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا وہ بھی بیان کر دینا۔ اس سے بڑا ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت کیا ہے؟ ان کو بتاؤ کہ ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت یہ ہے کہ جب ہم دعائیں کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں کی قبولیت کا نشان دکھاتا ہے۔ (روزنامہ الفضل 8 جون 2012ء صفحہ 5)

رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک

ایک طالب علم نے سوال کیا یہ حکم ہے کہ میاں بیوی اپنے رحمی رشتہ داروں سے بہتر سلوک کریں تو یہ رحمی رشتے کون کون سے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا رحمی رشتے وہی ہیں جو تمام سگے رشتے ہیں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی ہیں۔ ماموں، چچا، تایا، خالہ وغیرہ۔ پھر ان کو بڑھاتے جاؤ، آگے قرابت دار ہیں، پھر ہمسائے ہیں، ان سے بھی تو حسن سلوک کا حکم ہے۔

حضور نے مزید فرمایا: پھر تمام مخلوق سے حسن سلوک کا حکم ہے، حضرت مسیح موعود نے فرمایا، تمہارے جو ہمسائے ہیں۔ تمہارے چار گھر والے ہمسائے نہیں بلکہ سو کوس تک تمہارے ہمسائے ہیں تو اس طرح سو کوس تک بڑھاتے رہو تو پوری دنیا سے حسن سلوک کرنا پڑے گا۔

مردہ جسم پر تجربات

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ لیبارٹری میں ایک مرے ہوئے انسانی جسم کو چیڑ پھاڑ کر جو تجربات کئے جاتے ہیں اس بارے میں دینی تعلیم کیا ہے؟

فرمایا: اگر کسی جسم کو تم استعمال کر رہے ہو، ایک تو تم ابتداء میں skeleton کے بارہ میں جانتے ہو، ہڈیوں کی طرح تمہارے پاس skeleton پڑے ہوئے ہیں۔ پھر anatomy میں بعض دفعہ بعض چیزیں علم بڑھانے کے لئے تمہارے پاس آ جاتی ہیں۔ لاوارث لاشیں آ جاتی ہیں۔ اب ان کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ اب اگر اس پر تجربات کرنے کے بعد ان کو عزت و احترام سے دفنا دیا جائے تو ٹھیک ہے۔ انسانی بہتری کے لئے کام کر رہے ہو۔ جو زندہ لوگ ہیں ان کی بھلائی کے لئے کام کر رہے ہو۔ تو اس مردہ نے ہو سکتا ہے بعض دفعہ خود ہی اپنے آپ کو پیش کر دیا ہو۔ اپنے اعضاء دے دیئے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

وصیت کرنے کی عمر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں یہ سوال پیش ہوا کہ کس عمر میں وصیت کرنی چاہئے؟

آپ نے فرمایا ”جب ہوش و حواس کی عمر ہوتی ہے۔ عموماً ہمارے ہاں 15 سال کی عمر میں بچے وصیت کر لیتے ہیں۔ پھر ایک تجدید وصیت ہوتی ہے دوبارہ ایک سال بعد تجدید کرواتے ہیں۔ سولہویں، سترہویں سال کی عمر میں تجدید کروالینی چاہئے۔ پرانے زمانے میں تو 14 سال کی عمر میں لوگوں کی شادیاں ہو جاتی تھیں۔ باپ بن جاتے تھے، ہوش و حواس کی ہی عمر تھی جو باپ بن گئے، فرمایا عمر کی کوئی قید تو نہیں ہے لیکن بقائمی ہوش و حواس ہونا چاہئے۔ پتہ ہونا چاہئے کہ تم کیا کام کر رہے ہو۔ کیونکہ ہمارا عموماً اب بھی یہی رواج ہے کہ پندرہ سال کی عمر تک میٹرک کرنے کے بعد انتظامی لحاظ سے ایک معیار مقرر کر دیا ہے پھر اس کے ایک سال بعد تجدید ہو جاتی ہے۔ (روزنامہ الفضل 8 جون 2012ء صفحہ 6)

بیت الذکر کی تعمیر پر ذمہ داریاں

جرمنی میں ”بیت الاحد“ کی تعمیر مکمل ہونے اور اس کے افتتاح کے موقع پر حضور انور نے جو خطاب فرمایا تھا اس میں آپ نے مقامی جماعت کو جو ہدایات و نصائح سے نوازا۔ وہ صرف جرمنی کی بیت الاحد کے لئے اور وہاں کے لوگوں کے لئے نہ تھیں بلکہ ان میں ہر ایک نصیحت تمام احمدیوں کے لئے اور تمام بیوت الذکر کے لئے ہیں۔ اس کے چند پوائنٹس آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

فرمایا ”اس (بیت الذکر) کے ساتھ ہی جس طرح ہمیشہ کہا کرتا ہوں ہر احمدی کی جو اس علاقہ میں اور شہر میں رہنے والا ہے اور (بیت الذکر) میں آنے والا ہے ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ اب

آپ کی پہچان اس (بیت الذکر) کے حوالہ سے بھی ہوگی اور جب (بیت الذکر) کے حوالے سے ہوگی تو پھر آپ پر لوگوں کی توقعات بھی مزید بڑھیں گی۔ اس (بیت الذکر) کی وجہ سے آپ کا تعارف بھی مزید بڑھے گا، لوگ یہاں آئیں گے، دیکھیں گے، یا نہیں بھی آئیں گے تو کم از کم یہ عمارت ان کو اس طرف توجہ دلا رہی ہوگی کہ احمدی یہاں رہتے ہیں جنہوں نے اپنی عبادت گاہ بنائی ہے۔ (بیت الذکر) بنائی ہے جو ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہیں۔ پھر ان میں یہ توجہ بھی پیدا ہوگی کہ کیا طریق کار ہے ان کی عبادات کا؟ اُسے دیکھنے کے لئے بھی لوگ یہاں آئیں گے اور اکثر جگہوں پر جہاں (بیوت الذکر) بنتی ہیں عموماً گروپ آتے ہیں پھر آپ کی تعلیمات سے واقفیت حاصل کریں گے۔ صرف (بیت الذکر) ایک عبادت کے لیے نہیں بنتی بلکہ (-) کی خوبصورت تعلیم کو اس علاقے میں بتانے اور پھیلانے کے لئے بھی اس (بیت الذکر) کی تعمیر ہوتی ہے۔ پس اس ذمہ داری کو بھی ہر احمدی کو یہاں سمجھنا ہوگا"۔

ایک اور نصیحت آپ نے یہ فرمائی کہ "ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب آپ (بیت الذکر) آئیں تو تمام قسم کے دنیاوی دھندوں سے اپنے دلوں کو صاف کر کے (بیت الذکر) میں داخل ہوں اور خالصتہ ایک خدا کے حضور جھکتے ہوئے اس کی عبادت کرنے کا دل میں جذبہ لے کر آئیں اور جب ایسی عبادت ہوگی، ایسی نمازیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی آپ ہوں گے۔ اور پھر اس علاقے کے لوگوں کو بھی مزید آپ نے یہ بتانا ہوگا کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے احمدی وہ لوگ ہیں جو آپس میں بھی محبت اور پیار سے رہنے والے لوگ ہیں، ہر قسم کی رنجشوں کو ختم کرنے والے اور قانون کو توڑنے سے آزاد لوگ ہیں اور علاقے میں بھی محبت اور پیار کا پیغام پہنچانے والے ہیں"۔

(روزنامہ الفضل 9 جون 2012ء صفحہ 4)

عبادت گاہوں کے تحفظ کے بارے میں آپ نے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا "(-) نے ہمیں صرف یہ نہیں سکھایا کہ (بیت الذکر) کی حفاظت کرو۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ چرچ کی بھی حفاظت کرو۔ سیناگاگ کی بھی حفاظت کرو اور دوسرے جو عبادت خانے ہیں ان کی بھی حفاظت کرو تا کہ ہر مذہب کا شخص جو خدا کا نام لینے والا ہے خدا کی عبادت کرنے والا ہے، جب اپنے عبادت خانوں میں جائے تو اس کو کسی قسم کی فکر نہ ہو۔

پس (احمدی) صرف اپنی (بیوت الذکر) کی حفاظت کرنے والے نہیں بلکہ علاقے کے لوگوں کی اور ہر اس عبادت گاہ کی حفاظت کرنے والے ہیں جہاں کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کے لئے آتا ہے۔ پس ہم تو وہ لوگ ہیں جو نہ صرف پیار اور محبت پھیلانے والے ہیں بلکہ ہر شخص کی حفاظت کے لئے اپنی قربانیاں کرنے والے ہیں۔"

(الفضل ربوہ 9 جون 2012ء صفحہ 4)

ایک بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور نے احباب جماعت کو یہ نصیحت بھی فرمائی کہ:

"جماعت احمدیہ کی (بیوت الذکر) کا کردار معاشرے میں ہمیشہ وہ کردار ہے یا جماعت احمدیہ کی (بیوت الذکر دین حق) کی تعلیم کا وہ سمبل ہیں جس سے (-) کی خوبصورت، امن پسند محبت اور بھائی چارہ کی تعلیم کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں آنے والے بھی آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنے والے ہیں اور رہنا چاہئے۔ دلوں کی کدورتیں مٹا کر ایک اللہ کے لئے حاضر ہونا چاہئے، تب ہی آپ عبادت کا صحیح حق ادا کر سکتے ہیں۔۔۔ پس ہر احمدی جب (بیت الذکر) کی بنیاد رکھتا ہے تو اس بات پر خوش نہ ہو جائے کہ آج ہم نے (بیت الذکر) کی بنیاد رکھی اور انشاء اللہ (بیت الذکر) تعمیر ہو جائے گی اور ہم یہاں نمازیں پڑھنے کے لئے جمع ہو جائیں گے۔ نمازیں پڑھنے کے لئے بھی جمع ہونے کے لئے بھی دلوں کو پاک کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا بھی ضروری ہے اور دلوں کو پاک کرنے کے لئے آپس میں رنجشوں کو مٹانا بھی ضروری ہے آپس میں محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا بھی ضروری ہے اور اسی طرح اس تعلیم کو اپنے ماحول میں اور شہر میں اور علاقہ میں جہاں جہاں (بیوت الذکر) ہیں پھیلانا بھی ضروری ہے"۔

(الفضل ربوہ 11 جون 2012ء صفحہ 4)

وطن سے وفاداری و محبت

حضور نے فرمایا کہ "وطن سے محبت و وفاداری کرنا" کے الفاظ کہنا اور سننا بہت آسان لگتے ہیں لیکن یہ چند الفاظ اپنے اندر معانی کی انتہائی وسعت اور گہرائی لئے ہوئے ہیں۔ حضور نے اسی سلسلے میں فرمایا:

1۔ سب سے پہلے تو یہ (-) کا بنیادی اور اہم اصول ہے کہ ایک شخص کے قول اور فعل میں کسی بھی پہلو سے دوہرا پن یا منافقت نہیں ہونی چاہئے۔ حقیقی وفاداری ایک ایسا تعلق چاہتی ہے جو موافقت اور ہم آہنگی پر مبنی ہے۔ فرمایا کسی بھی ملک کے باسی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا اپنے ملک کے ساتھ حقیقی وفاداری اور اخلاص کا تعلق ہو، قطع نظر اس بات کے کہ وہ اس ملک کا پیدائشی باشندہ ہے یا اس نے وہ شہریت بعد میں امیگریشن یا کسی اور وجہ سے حاصل کی ہے۔ حضور نے فرمایا! وفاداری کا اصل مطلب یہ ہے کہ انسان ہر سطح پر اپنے عہد و پیمان کو کامل طور پر پورا کرے خواہ کیسی ہی مشکل صورت حال کیوں نہ ہو یہ وفاداری کا وہ معیار ہے جس کا (-) تقاضا کرتا ہے۔

2۔ آنحضرت ﷺ نے یہ تعلیم دی ہے کہ ملک سے محبت ایمان کا جزو ہے یعنی سچی حب الوطنی ایمان کا حصہ ہے اور خدا اور (-) سے محبت اپنے اندر اس بات کو چاہتی ہے کہ انسان اپنے ملک سے بھی محبت کرے۔ چنانچہ یہ بات بدیہی ہے کہ خدا سے محبت اور اپنے وطن سے محبت کرنے کے درمیان کوئی تضاد نہیں ہے کیوں کہ وطن سے محبت کو تو ایمان کا حصہ قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ بات ناممکن ہے کہ ایک (-) کی اپنے خدا سے محبت اس کا اپنے وطن سے محبت اور اخلاص رکھنے میں کسی قسم کی روک پیدا کرتی ہو۔

3۔ وفاداری کے ضمن میں قرآن مجید کی ایک اور تعلیم یہ بھی ہے کہ لوگوں کو ایسی تمام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے جو غیر شریفانہ اور ناپسندیدہ ہوں اور اپنے اندر سرکشی کا کوئی انداز رکھتی ہوں۔

4۔ آجکل نئے دور میں اکثر حکومتیں جمہوری طریق پر قائم ہیں۔ لہٰذا اگر کسی فرد یا گروہ کو حکومت کی تبدیلی مقصود ہے تو انہیں اپنا موقف کا اظہار بیلٹ باکس کے ذریعے کرنا چاہئے اور ووٹ بھی ذاتیات کی وجہ سے یا ذاتی اغراض کیوجہ سے نہیں ڈالنا چاہئے۔ بلکہ (-) تو یہ سکھاتا ہے کہ ووٹ وطن کی محبت اور اخلاص کی وجہ سے ڈالا جائے۔ ایک شخص کو ووٹ اپنے ملک کی بہتری کو مدنظر رکھ کر ڈالنا چاہئے نہ کہ اپنی ترجیحات کو بنیاد بنا کر ووٹ ڈالا جائے یا ایسے فرد یا پارٹی کو ووٹ ڈالا جائے جن سے ذاتی منفعت وابستہ ہو۔ بلکہ ایک شخص کو ووٹ ڈالنے کا فیصلہ انتہائی مناسب طور پر کرنا چاہئے جہاں وہ یہ دیکھے کہ کونسا امیدوار یا پارٹی ملک کی مجموعی ترقی کے لئے بہتر ہوگی۔ حکومت ایک اہم ذمہ داری ہے اور اسے اسی پارٹی کو سونپنا چاہئے جس کے متعلق ووٹ ڈالنے والا دیانتداری سے سمجھتا ہے کہ وہ اس کی صحیح معنوں میں اہل ہے۔

قرآن مجید کی سورۃ نمبر 4 آیت نمبر 59 میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ امانت ان کو دو جو اس کے اہل ہیں اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ہو تو انصاف اور دیانتداری کے ساتھ کیا جائے، ملک سے اخلاص اس بات کا متقاضی ہے کہ حکومت ان لوگوں کو دی جائے جو اس کو چلانے کے اہل ہیں تا کہ قوم ترقی کر سکے اور اقوام عالم میں نمایاں ہو سکے۔

5۔ دنیا میں اکثر جگہوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ حکومتی پالیسیوں کے خلاف ہڑتالوں میں شامل ہوتے ہیں بلکہ تیسری دنیا میں ہڑتال کرنے والے توڑ پھوڑ پر اتر آتے ہیں اور ریاستی اور انفرادی املاک کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ گو کہ ایسا کرنے والے سب کچھ محبت کے نام پر کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کا وطن سے محبت اور وفاداری سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جہاں ہڑتال بظاہر پرامن طریق پر ہو اور کسی قسم کا غیر قانونی حربہ نہ بھی استعمال ہوا ہو پھر بھی اس کے اثرات بہت منفی ہوتے ہیں۔ کیونکہ پرامن ہڑتال بھی اکثر ملک کی معیشت کو کروڑوں کا نقصان پہنچاتی ہے۔ اس قسم کے رجحان کو کسی بھی طرح وطن کے ساتھ اخلاص کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔

جماعت احمدیہ کی حکمت عملی اور مقاصد

حضور نے ایک مجلس سوال و جواب میں ایک آفیسر کے اس سوال کا کہ جماعت احمدیہ کی حکمت عملی اور مقصد کیا ہے؟ کا درج ذیل جواب دیا۔ فرمایا:

جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب نے خود مسیح موعود اور مہدی اس زمانے کے امام ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے آنے کے دو مقاصد بیان کئے ہیں۔ پہلا یہ کہ مخلوق کو اس کے پیدا کرنے والے سے ملانا، انسان اپنے خدا کو پہچانے اور دوسرا یہ کہ ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ پہلا حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد۔ اس لئے ہم صرف (-) کا پیغام ہی نہیں پہنچا رہے۔ (-) کی (-) ہی نہیں کر رہے بلکہ ہم میدان عمل میں بھی کام کر رہے ہیں۔ ہم نے کئی ممالک میں ہسپتال بنوائے ہیں اور سکول بنوائے ہیں اور بھی انسانیت کے فائدہ کے لئے بہت سے کام کئے ہیں۔ ہم نے افریقہ کے دور دراز ریموٹ علاقوں میں ماڈل ویلج کا پراجیکٹ شروع کیا ہے جہاں ہم غریب لوگوں کے لئے سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی مہیا کر رہے ہیں۔ پینے کے لئے پانی مہیا کرنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ کیونکہ افریقہ میں ان لوگوں کو پینے کا پانی حاصل کرنے کے لئے میلوں میل چلنا پڑتا ہے۔ پھر اس ماڈل ویلج میں گرین ہاؤس بھی بنائے جا رہے ہیں اور کمیونٹی سینٹر بھی ہیں۔ اسی طرح اور بہت سی چیزیں بھی شامل ہیں۔ اب ہم نے یہ پراجیکٹ افریقہ کے بہت سے ملکوں میں شروع کروایا ہے اور یہ سب کچھ صرف کسی احمدی گاؤں میں ہی نہیں کیا جا رہا۔ بلکہ ہم محض انسانی ہمدردی کی بناء پر بغیر کسی مذہب و ملت، رنگ و نسل کے فرق کے یہ خدمت بجا لا رہے ہیں۔ پس یہ ہمارے بڑے مقاصد ہیں"۔

(روزنامہ الفضل 20 جون 2012ء صفحہ 5,4,3)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد انور صاحب تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 دسمبر 2012ء کو خاکسار کے بھائی مکرم احسان احمد صاحب واقف ٹیچر مجلس نصرت جہاں گیمبیا اور ان کی اہلیہ مکرمہ عادلہ ثمینہ صاحبہ کو گیمبیا میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ساریہ احمد نام عطا فرمایا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب آف علی پور کی نسل سے اور مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو سچی خادمہ سلسلہ، خلافت احمدیہ کی سچی وفادار صحت وسلامتی اور لمبی عمر والی بنائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعۃ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ وڈورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ
4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ/فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

نئی کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2013ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ولادت

مکرمہ جنت بی بی صاحبہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ طاہر احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اور بہو مکرمہ عطیۃ النصیر صاحبہ کو مورخہ 10 نومبر 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عاشر احمد طاہر عطا فرمایا ہے اور بابرکت تحریک وقف نو میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی نومولود مکرم حافظ محمد امیر بخش صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ماور بھٹیاں کا پوتا اور مکرمہ امتیاز نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور قرۃ العین بنائے نیز اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ منورہ سطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب مرحوم سبزہ زار لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم سید عبدالستار شریفی صاحب مورخہ 13۔ اکتوبر 2012ء کو 90 سال کی عمر میں بے نظیر ہاسپٹل راولپنڈی میں رضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ آپ موصی تھے۔ اس لئے آپ کا جنازہ اگلے دن ربوہ پہنچایا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ بہت دیندار اور درویش صفت انسان تھے۔ نماز اور تہجد کے بڑے پابند تھے۔ روزانہ باقاعدگی سے اور کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے آپ ہر ایک سے پیار کرنے والے اور نیکی کرنے والے انسان تھے۔ آپ حضرت سید عبدالغنی شریفی صاحب کے بڑے بیٹے اور حضرت سید عظیم شاہ صاحب شریفی کے پوتے تھے جو افریقہ میں احمدی ہوئے تھے اور 1905ء میں اپنے وطن جالندھر گئے اور اپنے بیٹے حضرت سید عبدالغنی شریفی صاحب کو لے کر قادیان پہنچے جو اس وقت دس بارہ سال کے تھے اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دستی بیعت کی۔ میرے بھائی جان محترم سید عبدالستار شریفی صاحب اپنی اہلیہ اور اپنے بیٹے اور مکرم سید عبدالقیوم شریفی صاحب کے پاس ٹیکسلا میں رہتے تھے۔ آپ کے بیٹے نے آپ کی بڑی خدمت کی اور ہر طرح سے آپ کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت جزا دے آمین۔ آپ کی اہلیہ نے آپ کا دن رات بہت خیال رکھا اور خدمت کی اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ آمین آپ نے اپنے سوگواران میں تین بہنیں دو بھائی، اہلیہ ایک بیٹا تین پوتے اور دو پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی اولاد کو بہت نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 2 سکالرشپس

یہ سکالرشپس موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک سکالرشپ ایم۔اے اردو، ایک سکالرشپ ایم اے فارسی اور ایک سکالرشپ ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔

عزیز احمد میموریل سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بیچلرز الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم ایک لاکھ روپے ہوگی۔

قواعد وضوابط

1:۔ یہ اعلان امتحانات 2012ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2011ء تک پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباء و طالبات کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

2:۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

3:۔ مرحلہ وار (BY PARTS) یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء وطالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4:۔ بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کے لیے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوانا ہوگی۔

درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2013ء ہے

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کے رزلٹ کارڈ/TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگی۔

درخواست پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ اور فون نمبر لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A-4 پیپر پر اور واضح ہوں۔ مزید معلومات نظارت تعلیم کی اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

www.nazarattaleem.org

اگر مزید رہنمائی درکار ہو تو دفتر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
ای میل: info@nazarattaleem.org
فون: 047-6212473 فیکس 047-6212398

گوندل کے ساتھ پچاس سال
☆ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

23 دسمبر 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
4:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:25 am	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2012ء
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء
8:45 am	سپاٹ لائیٹ
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سپینش سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء
7:15 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

24 دسمبر 2012ء

12:25 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری
2:10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء
4:10 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:10 am	الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	دورہ حضور انور ڈنمارک
12:30 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سیرت النبی ﷺ
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور ڈنمارک
11:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود

25 دسمبر 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
4:00 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4:45 am	درس سیرت النبی ﷺ
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
6:05 am	ان سائیٹ
6:15 am	دورہ حضور انور
6:45 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:25 am	کڈز ٹائم
7:55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
8:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء
9:25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2012ء
1:15 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	آسٹریلین جنگلی حیات۔کینگروز
1:50 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اوران سائیٹ
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	سپینش سروس
9:00 pm	علم الابدان
9:30 pm	سیرت النبی ﷺ
10:10 pm	فرنچ سروس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2012ء

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالقیوم بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھابی مکرمہ فوزیہ صاحبہ زوجہ مکرم عطاء الحق صاحب ساکن مجوچک ضلع گوجرانوالہ کا پھیپھڑوں پر سے رسولیاں نکالنے کا آپریشن گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں کامیاب ہوا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم رانا محمد خان صاحب (ر) سب انسپکٹر پولیس حال صدر محلّہ باب الابواب غربی ربوہ آجکل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ان کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے طبیعت بہتر ہے مگر پیشاب میں کچھ رکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرمی رشید احمد جاوید صاحب ڈائریکٹر پروڈکشن شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور کا دوسرا بائی پاس C.M.H لاہور میں خدا کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے اور روبصحت ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرمہ ناصرہ ایوب صاحبہ دارالیمن شرقی صادق تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھانجا عطاء الصمد بعمر 24 سال واقف نو حال جرمنی پیٹ کی درد کی وجہ سے بیہوش ہوگیا ہے اور فی الحال مصنوعی سانس دیا جارہا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔دسمبر

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

مکان برائے فروخت
رقبہ 6 مرلہ ڈبل سٹوری شالامار ٹاؤن نزد جی ٹی روڈ۔پاکستان منٹ لاہور بیت الذکر شالامار سے چند قدم کے فاصلے پر
رابطہ: 0321-3802436
0345-4828757

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10